ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 23مارچ 1965

سٹیٹ آف مہاراشٹرا

بنام

موہن لال دیوی چند شاہ

[کے این وانچو، جے آر مدھولکر اور ایس ایم سیکری، جسٹس]

کم از کم اجرت ایکٹ، 1948 (11 سال 1948)، دفعہ 2 (b) شیڈول حصہ I اندراج 8--ایک کان میں پتھر توڑنا یا کچلنا-دائرہ اختیار چاہے مرکزی یا ریاستی حکومت کا-شکایت درج کرنے کی اہلیت۔

کم از کم اجرت ایکٹ، 1948 کے تحت مقرر لیبر انسپکٹر نے جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے دو شکایتیں درج کرائی ہیں، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ مدعاعلیہ نے کھدائی کا کام کرتے ہوئے کم از کم اجرت (کنٹرول) قوائد، 1950 کی کچھ دفعات کی خلاف ورزی کی ہے۔ مدعاعلیہ نے، دیگر باتوں کے ساتھ، کہا کہ انسپکٹر شکایت درج کرنے کے مجاز نہیں ہیں، اور صرف ریاستی حکومت کے ذریعہ مقرر کردہ انسپکٹر ہی شکایت درج کرنے کے اہل ہیں۔ جوڈیشل مجسٹریٹ نے کہا کہ ایکٹ کی دفعہ 2(b) کی ذیلی شق (1) میں لفظ "مائن" میں پتھر کی کھدائی شامل نہیں ہے اور اس لئے مناسب حکومت ریاستی حکومت ہے نہ کہ مرکزی حکومت۔ ہائی کورٹ نے اپیل کنندگان کی اپیلیں خارج کر دی تھیں۔ اس عدالت میں اپیل میں۔

حکم ہوا کہ :- حکومت ہند ایکٹ، 1935 اور کانوں کے قانون، 1923 کے پس منظر اور پس منظر میں کم از کم اجرت ایکٹ کی دفعہ 2 (b) میں "مناسب حکومت" کی تعریف کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ دفعہ 2(b)(i) میں لفظ "مائن" میں کھدائیاں شامل

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہیں۔ اس کے علاوہ کان میں پتھر توڑنا یا پتھر توڑنا ایکٹ کے شیڈول کے حصہ I میں اندراج 8 کے اندر ہے۔ چونکہ پتھر توڑنے یا پتھر توڑنے میں ملازمت ایک کھدائی میں ہے، لہذا یہ مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے، کیونکہ یہ دفعہ 2(b)(i) کے معنی کے اندر کان میں ایک طے شدہ ملازمت ہے۔ لہذا، ایکٹ کے تحت مقرر کردہ انسپکٹر شکایات درج کرنے کا مجاز تھا۔[465F:466A- B, D]

مدھیہ پردیش منرل انڈسٹری ایسوسی ایشن بمقابلہ ریجنل لیبر کمشنر، جبل پور، [1960]3S.C.R476نے درخواست دی۔

اپیلیٹ فوجداری کادائرہ اختیار: فوجداری اپیل نمبری 198 اور 199، سال 1963.

بمبئی ہائی کورٹ کے 4 فروری 1963 کے فیصلے اور حکم کے خلاف فوجداری اپیل نمبر779اور780، سال1962 میں اپیلیں۔

ایس سی پٹوردھن، آر ایچ ڈھیبر کے لیےبی آر جی کے آچار، اپیل کنندہ کے لیے۔

اودھ بہاری، چار جواب دہندگان۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس سیکری نے سنایا۔

سیکری، جسٹس۔ یہ دو اپیلیں ہیں جو بمبئی ہائی کورٹ آف جوڈیشل کورٹ نے 4 فروری 1963 کو فوجداری اپیل نمبری 779 اور 780 سال 1962 میں اپنے فیصلے کے خلاف دی ہیں۔ اس فیصلے کے ذریعہ ہائی کورٹ نے وڈاگاؤں (ماوال) کے فرسٹ کلاس کے جوڈیشل مجسٹریٹ کے ذریعہ مدعاعلیہ کے خلاف بریت کے حکم کی توثیق کی۔

متعلقہ حقائق درج ذیل ہیں: مرکزی حکومت کی جانب سے کم از کم اجرت ایکٹ (XI، سال1948) کے تحت مقرر لیبر انسپکٹر (مرکزی) بمبئی-1 نے جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں دو شکایتیں دائر کیں جن میں الزام لگایا گیا کہ مدعاعلیہ نے کم از کم اجرت

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(مرکزی) قواعد کی کچھ دفعات کی خلاف ورزی کی ہے، الزام لگایا گیا ہے کہ مدعا علیہ لوناوالا کے قریب کھدائی سروے نمبر 23(1) کوسگاؤں گاؤں میں کھدائی کا کام کر رہا تھا۔ اور کھدائی کے اس کام کو جاری رکھتے ہوئے وہ قواعد کی کچھ شقوں پر عمل کرنے میں ناکام رہے۔ مدعا علیہ نے حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے ایک تحریری بیان جمع کرایا لیکن انہوں نے دلیل دی کہ انسپکٹر کو شکایت درج کرنے کا اختیار نہیں ہے اور یہ صرف ریاست مہاراشٹر کی طرف سے مقرر کردہ انسپکٹر ہے جو شکایت درج کرنے کا مجاز ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ نے اسے ابتدائی اعتراض قرار دیتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ انسپکٹر کو شکایت درج کرنے کا حق نہیں ہے۔ ان کے مطابق، ایکٹ کی دفعہ 2(b) کی ذیلی شق (1) میں لفظ "کان" میں پتھر کی کھدائی شامل نہیں ہے اور اس لئے مناسب حکومت ریاستی حکومت تھی نہ کہ مرکزی حکومت۔ اس کے بعد انہوں نے قانون کی دفعہ 22A اور دفعہ 18 کے تحت اور کم از کم اجرت (مرکزی) قوائد، 1950 کے کچھ قواعد کی خلاف ورزی کرنے پر ملزمین کو بری کر دیا۔

اس کے بعد ریاست نے ہائی کورٹ میں دو اپیلیں دائر کیں۔ ہائی کورٹ بھی اس نتیجے پر پہنچی کہ انسپکٹر شکایت درج کرنے کے قابل نہیں تھا لیکن ہائی کورٹ کا استدلال مختلف تھا۔ اس کی رائے تھی کہ "پتھر کی کھدائی کانوں کے ایکٹ، سال 1952 یا مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، سال 1957 میں بیان کردہ کان کے زمرے میں آسکتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود، اس کے مطابق، "شیڈول میں کان یا پتھر کی کھدائی کا ذکر نہیں ہے اور آئٹم نمبر 8، یعنی پتھر توڑنے اور پتھر توڑنے میں ملازمت، لہذا، کان کے بارے میں ملازمت نہیں کہا جاسکتا ہے، چاہے اس کے وسیع تر معنی میں پتھر کی کھدائی کو شامل کیا جائے یا تنگ معنی میں جیسا کہ آکسفورڈ انگلش ڈکشنری میں دیا گیا ہے۔ ہائی کورٹ نے مزید کہا کہ جب تک پارلیمنٹ شیڈول کے آئٹم نمبر 8 میں ترمیم نہیں کرتی تا کہ پتھر کی کھدائی یا پتھر کی کھدائی سمیت تمام کانوں میں پتھر توڑنے اور پتھر توڑنے کے کام کو شامل کیا جاسکے، تب تک یہ کہنا ممکن نہیں ہے کہ مناسب حکومت مرکزی حکومت ہو گی،

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

صرف اس بنیاد پر کہ اس کے وسیع تر معنی میں، لفظ 'پتھر کی کھدائی' لفظ 'کان' کے دائرے میں آسکتا ہے۔

اس قانون کی دفعہ 2(b) میں "مناسب حکومت" کی تعریف اس طرح کی گئی ہے:

"2(b)" مناسب حکومت" کا مطلب ہے:

(i) مرکزی حکومت یا ریلوے انتظامیہ کے ذریعہ یا اس کے اختیار کے تحت یا کسی کان، آئل فیلڈ یا بڑی بندرگاہ، یا مرکزی ایکٹ کے ذریعہ قائم کردہ کسی کارپوریشن کے سلسلے میں کسی بھی طے شدہ ملازمت کے سلسلے میں، مرکزی حکومت، اور

(ii) کسی دوسرے درج فہرست ملازمت کے سلسلے میں، ریاستی حکومت۔"

ذیلی شق (g) میں 'شیڈولڈ ایمپلائمنٹ' کی تعریف کی گئی ہے جس کا مطلب شیڈول میں بیان کردہ ملازمت، یا اس طرح کے روزگار کا حصہ بننے والے کسی بھی عمل یا کام کی شاخ ہے۔

شیڈول کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، اور حصہ I میں اندراج 8- پتھر توڑنے یا پتھر کچلنا میں ملازمت شامل ہے. دفعہ 22 میں بعض جرائم کے لئے سزاؤں کا تعین کیا گیا ہے اور دفعہ 22A میں کہا گیا ہے کہ "کوئی بھی آجر جو اس ایکٹ کی کسی شق یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے یا حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے، اگر اس ایکٹ کے ذریعہ اس طرح کی خلاف ورزی کے لئے کوئی اور جرمانہ فراہم نہیں کیا گیا ہے تو اسے پانچ سو روپے تک کے جرمانے کے ساتھ سزا دی جائے گی۔ دفعہ 22B جرائم کا نوٹس لینے سے متعلق ہے اور یہ اہتمام کرتی ہے کہ "کوئی بھی عدالت کسی بھی شخص کے خلاف کسی جرم کے لئے شکایت کا نوٹس نہیں لے گی ...... دفعہ 22 کی شق (b) کے تحت یا دفعہ 22A کے تحت سوائے انسپکٹر کی طرف سے یا اس کی اجازت سے کی گئی شکایت کے۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پہلا سوال جو پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا دفعہ 2(b) کے تحت وہ کھدائی جس میں مدعاعلیہ مبینہ طور پر کام کر رہا ہے اور جس میں ملازمین پر پتھر توڑنے یا پتھر توڑنے کا کام کرنے کا الزام ہے، وہ کان ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کانوں کے قانون، 1952 (XXXV، سال 1952) اور کانوں اور معدنیات (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، 1957 (LXVI، سال 1957) میں لفظ "کان" کی تعریف کی طرف ہماری توجہ مبذول کرائی ہے۔ مائن ایکٹ کی دفعہ 2(j) میں 'مائن' کی تعریف کی گئی ہے، اور تعریف کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے:

> "کان" سے مراد کوئی بھی کھدائی ہے جہاں معدنیات کی تلاش یا حصول کے مقصد سے کوئی عمل کیا گیا ہے یا کیا جارہا ہے، اور اس میں۔
>
> --

....

(iv) تمام کھلی کاسٹ کے کام۔

'معدنیات' کا مطلب وہ تمام مادے ہیں جو کان کنی، کھدائی، ڈرلنگ ،ڈریجنگ، ہائیڈرولکنگ، کھدائی یا کسی دوسرے عمل کے ذریعہ زمین سے حاصل کیے جاسکتے ہیں اور اس میں معدنی تیل (جس میں قدرتی گیس اور پیٹرولیم شامل ہیں) شامل ہیں. فاضل وکیل کا کہنا ہے کہ کھدائی اس تعریف کے اندر ایک کان ہے۔

مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، 1957 میں مائنز ایکٹ، 1952 میں 'کان' اور 'مالک' کے الفاظ کے معنی ان کو تفویض کیے گئے ہیں۔ مدعاعلیہان کے وکیل پنڈت رام نارائن بمقابلہ ریاست اتر پردیش ([1]) میں اس عدالت کے مشاہدات پر انحصار کرتے ہیں کہ "ایک ایکٹ میں استعمال ہونے والے تاثرات کو دوسرے ایکٹ میں ان کے استعمال کے حوالے سے تشریح کرنا تعمیر کا کوئی ٹھوس اصول نہیں ہے۔ کسی ایکٹ میں استعمال ہونے والے الفاظ اور تاثرات کے معنی اس سیاق وسباق سے اپنا رنگ لیتے ہیں جس میں وہ ظاہر ہوتے ہیں۔ فاضل وکیل نے متعدد انگریزی فیصلوں پر بھروسہ کرتے ہوئے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مزید دلیل دی کہ اس کے بنیادی معنی میں 'مائن 'کا مطلب زیر زمین کھدائی یا زیر زمین کام کرنا ہے۔ وہ خاص طور پر لارڈ پر ووسٹ اور گلاسگو کے مجسٹریٹس بمقابلہ فیری (2) میں لارڈ میکنوٹن کی تقریر پر انحصار کرتا ہے۔ ہاؤس آف لارڈز کو اس معاملے میں واٹر ورکس کلاز ایکٹ، 1847 کی دفعہ 18 کی تشریح پر تشویش تھی، جو درج ذیل شرائط میں تھی:

"ذمہ داراں کے ذریعہ خریدی گئی کسی بھی زمین کے تحت کوئلے، لوہے کے پتھر، ریاست، یا دیگر معدنیات کی کسی بھی کان کے حقدار نہیں ہوں گے، سوائے اس کے کہ اس کے صرف ان حصوں کو کھودنے یا لے جانے یا پانی کے کاموں کی تعمیر میں استعمال کرنے کی ضرورت ہو جب تک کہ اسے واضح طور پر خریدا نہ گیا ہو، اور ایسی تمام کانیں، سوائے اس کے کہ مذکورہ بالا زمینوں کی نقل و حمل سے باہر رکھا گیا ہو، بشرطیکہ ان کا واضح طور پر اس میں نام لیا گیا ہو اور اس کے ذریعے ان کی اطلاع نہ دی گئی ہو۔"

اس معاملے میں اپیل گزاروں نے واٹر ورکس کی تعمیر کے مقصد سے مدعاعلیہ سے زمین کا ایک ٹکڑا خریدا تھا اور گاڑی میں واٹر ورکس کلاز ایکٹ، 1847 کے تحت زمین میں پورے کوئلے اور دیگر معدنیات کا محفوظ علقہ تھا۔ زمین کے نیچے قیمتی اینٹوں کی مٹی کی سیم تھی۔ مدعاعلیہ نے ملحقہ زمین پر اس مٹی کا کام کیا، اور اپیل کنندگان کی حدود تک پہنچنے کے بعد، اپیل کنندگان کے ذریعہ خریدی گئی زمین کے نیچے مٹی پر کام کرنے کے حق کا دعوی کیا۔ ہاؤس آف لارڈز کا ماننا تھا کہ زمین کی سطح یا زیر زمین کی تشکیل کرنے والی مشترکہ مٹی کو ایکٹ میں محفوظ علقہ میں شامل نہیں کیا گیا تھا، اور یہ کہ اپیل کنندگان ایک ثالثی کے حقدار ہیں جو مدعاعلیہ کو ان کے ذریعہ خریدی گئی زمین کے نیچے مٹی پر کام کرنے سے روکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ لارڈ میکنوٹن نے سب سے پہلے اس قانون میں لفظ 'مائن ' کو زیر زمین کھدائی یا زیر زمین کام کاج کے معنی میں استعمال کیا، اور پھر اس حصے کی تشریح کی۔ لیکن لارڈ واٹسن کی رائے تھی کہ لفظ 'کان 'کا مطلب لازمی طور پر زیر زمین کھدائی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مجھے ایسا نہیں لگتا کہ اوریفرس کوارٹز کی کھلی کھدائی کو عام طور پر سونے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کی کھدائی کے طور پر بیان کیا جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ زیادہ تر لوگ اسے سونے کی کان کہیں گے۔ "بعد میں انہوں نے مشاہدہ کیا کہ لفظ 'کھدائی' بلاشبہ زیر زمین کھدائیوں کے لیے لاگو نہیں ہوتا لیکن 'کان کنی' کا لفظ بغیر کسی غلطی کے کچھ کھدائیوں کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر جانسن ایک کھدائی کو پتھر کی کان کے طور پر بیان کرتے ہیں". وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ "کان لفظ" ان تمام کھدائیوں کی نشاندہی کے لئے لیا جانا چاہئے جن کے ذریعہ باقی معدنیات کو قانونی طور پر کام کیا جا سکتا ہے اور حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ہماری رائے میں، جیسا کہ ہیلسبری کے قوانین آف انگلینڈ، تیسرے باب، جلد 26، صفحہ 317 میں بیان کیا گیا ہے، لفظ 'کان' ایک متعین اصطلاح نہیں ہے، لیکن جس ارادے کے ساتھ اسے استعمال کیا جاتا ہے اس کے مطابق حد یا توسیع کا امکان ہے۔ قانون کی دفعہ 2(b) میں، ہمیں اس سیاق و سباق کو دیکھنا ہوگا جس میں اس لفظ کا استعمال کیا گیا ہے، مقننہ جو کرنے کا ارادہ کر رہی ہے وہ یہ ہے کہ شیڈول میں درج ملازمتوں میں کام کرنے والے افراد کو دی جانے والی کم از کم اجرت کے سلسلے میں ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار کی حد بندی کی جائے۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ، 1935 کے شیڈول VII کی فہرست I کی اندراج 35 میں "کانوں اور آئل فیلڈز میں مزدوروں اور حفاظت کا ضابطہ" تھا۔ اندراج 36 میں لکھا ہے کہ "کانوں اور آئل فیلڈز اور معدنیات کی ترقی کا ریگولیشن اس حد تک جس حد تک ڈومینین کنٹرول کے تحت اس طرح کے ضابطے اور ترقی کو ڈومینین قانون کے ذریعہ عوامی مفاد میں مناسب قرار دیا گیا ہے۔ اس بات پر سنجیدگی سے اختلاف نہیں کیا جاتا کہ اندراج 35 اور 36 میں لفظ 'کانوں' میں کھدائیاں شامل ہوں گی۔ مائنز ایکٹ، 1923 (IV، سال 1923) جو حکومت ہند ایکٹ کے نفاذ کے وقت موجودہ قانون تھا، نے کانوں میں صحت اور حفاظت کے بارے میں اہتمام کیا اور کانوں میں روزگار کے اوقات اور حدود کو منظم کیا۔ لفظ 'کان' سے مراد ایسی کھدائی ہے جہاں معدنیات کی تلاش یا حصول کے مقصد سے کوئی عمل کیا گیا ہو یا کیا جا رہا ہو، اور اس میں تمام کام، مشینری، ٹرام ویز اور سائیڈنگز شامل ہوں، چاہے وہ زمین کے اوپر ہو یا نیچے، کان کے اندر یا اس سے ملحق یا اس سے تعلق رکھتے ہوں، بشرطیکہ اس میں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایسے احاطے کا کوئی حصہ شامل نہ ہو جہاں مینوفیکچرنگ کا عمل جاری ہو جب تک کہ ایسا عمل نہ ہو۔ کوک بنانے یا معدنیات کی ڈریسنگ کے لئے ایک عمل. لہٰذا اگر ہم دفعہ 2(b) میں حکومت ہند ایکٹ اور موجودہ قانون کے پس منظر میں 'مناسب حکومت' کی تعریف کا جائزہ لیں تو ہمیں ایسا لگتا ہے کہ مرکزی مقننہ نے 'کان' کے لفظ میں کھدائیوں کو شامل کرنے کا ارادہ کیا ہوگا، ورنہ صحت اور صفائی جیسے کچھ معاملات غیر مناسب ہوں گے۔ کان کنی میں اوقات اور روزگار کو مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کم از کم اجرت کو منظم کیا جانا چاہئے۔ اس کے علاوہ، ایکٹ میں اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ہے کہ لفظ 'کان' کا مطلب مدعاعلیہ کے وکیل کی طرف سے تجویز کردہ مختصر معنی ہے۔

اگر لفظ 'کان' کو کھدائی میں شامل کیا جائے تو اگلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا کان میں پتھر توڑنا یا پتھر توڑنا شیڈول میں شامل ہے۔ شیڈول میں اندراج 8 کی تشریح کرتے ہوئے، اس عدالت نے مدھیہ پردیش منرل انڈسٹری ایسوسی ایشن بمقابلہ ریجنل لیبر کمشنر، جبل پور([1]) میں کہا:

> "جب ہم عام طور پر پتھر توڑنے یا پتھر کچلنے کی بات کرتے ہیں تو ہم پتھر کو "چٹان کے ٹکڑے" کے معنی میں حوالہ دیتے ہیں اور اس سے مینگنیز خارج ہو جاتا ہے۔ اس معنی میں پتھر توڑنے یا پتھر توڑنے میں ملازمت سے مراد کھدائی کے کام ہوں گے۔"

اس طرح اس عدالت نے کھدائی کی کارروائیوں کا حوالہ دینے کے لئے انٹری 8 کا مطالعہ کیا، اور ہم سمجھتے ہیں کہ کھدائی میں پتھر توڑنا یا پتھر کچلنا شیڈول کے اندر رہے۔

اس طرح شیڈول کے آئٹم 8 اور ایکٹ کی دفعہ 2(b) کو ایک ساتھ پڑھنے سے ہمیں ایسا لگتا ہے کہ یہ تعریف مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے دائرہ اختیار کی حد بندی اس طرح کرتی ہے: اگر پتھر توڑنے یا پتھر توڑنے کا کام کسی کھدائی میں ہے تو یہ مرکزی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔ اگر پتھر توڑنے یا پتھر توڑنے کا کام کسی کھدائی میں نہیں ہے، تو یہ ریاستی حکومت کا دائرہ اختیار ہو گا۔ ہم ہائی کورٹ کے اس مشاہدے کو

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سمجھنے سے قاصر ہیں کہ پتھر کی کھدائی میں پتھر توڑنے اور پتھر توڑنے کا عمل شیڈول کے آئٹم 8 کے تحت نہیں آتا ہے اور یہ ضروری ہے کہ پارلیمنٹ شیڈول کے آئٹم 8 میں ترمیم کرے۔

نتیجے میں، ہم سمجھتے ہیں کہ انسپکٹر شکایات درج کرنے کا اہل تھا اور مجسٹریٹ اور ہائی کورٹ کو مدعاعلیہ کو اس بنیاد پر بری نہیں کرنا چاہئے تھا کہ وہ شکایت درج کرنے میں نااہل ہے۔ اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور ہائی کورٹ کے فیصلے اور مجسٹریٹ کے حکم کو بدل دیا جاتا ہے اور مقدمات کو مجسٹریٹ کو بھیج دیا جاتا ہے تاکہ وہ قانون کے مطابق شکایات کے ساتھ آگے بڑھیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.05.02 14.14
I attest to the accuracy and integrity of this document